حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

سید ذوالکفل بخاری

مولانا عبید اللہ سندھیؒ اور اُن کے ناقد

مصنف : مولانا سعید احمد اکبر آبادیؒ

ناشر : المحمود اکیڈمی عزیز مارکیٹ اردو بازار

قیمت : ۴۵ روپے، کتابت/طباعت : معیاری، ضخامت : ۲۳۲ صفحات

امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھی کے نام سے کون واقف نہیں؟ شیخ الہند محمود حسنؒ کے دست راست، ناظم سالارانِ حریت کے پیشرو، امام شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے افکار کے عظیم شارح مولانا سندھیؒ۔

زیرِ تبصرہ کتاب گویا ایک بڑے آدمی کے قلم سے ایک بہت بڑے آدمی کا دفاع ہے۔ کتاب کی ابتداء میں مولانا سعید الرحمٰن علوی نے صحیح فرمایا ہے کہ:

"رواں صدی کی عظیم شخصیات میں ایک نام مولانا سندھیؒ کا ہے جو سکھ دھرم ترک کر کے حلقہ بگوش اسلام ہوئے اور وقت کے جلیل القدر علماء اور صوفیاء سے استفادہ کے بعد جدوجہد آزادی کے عظیم معرکہ میں شامل ہو گئے اور پھر اس منزل کے حصول کیلئے اُنہیں وہاں وہاں کی خاک چھاننا پڑی کہ مرصع و مسجع ڈرائنگ روموں میں بیٹھ کر اسلام اور آزادی کا شور مچانے والے اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ یہ کتاب مولانا سندھی پر کی جانے والی تنقید کا ایسا مؤثر جواب ہے کہ عشرت کدوں میں بیٹھ کر نکتہ کھڑے لگانے والے دم نہیں مار سکتے"

خمینی موت کے دروازے پر

مرتب : ابو عمیر ملک

ناشر : عالمی پبلیکیشنز، ملتان، ضخامت : ۶۴ صفحات

قیمت : ۱۶ روپے، کتابت/طباعت : عمدہ، سیز پوائنٹ : بخاری اکیڈمی، دار بنی ہاشم، مہربان کالونی ملتان۔

خمینی کی موت ہمارے عہد کا اتنا ہی اہم واقعہ ہے کہ جتنا خود انقلابِ ایران! انقلابِ ایران سے اقوامِ عالم اور عالمِ اسلام کو جس طرح متاثر کیا بعینہٖ یہی کیفیت بانیٔ انقلاب کی رحلت کے وقت پیش آ رہی ہے۔ یہ موت محض ایک واقعہ ہی نہیں بلکہ ایک موضوع اور ایک سوال ہے۔ کیوں اور کیسے؟ اس کا جواب "خمینی موت کے دروازے پر" میں دیا گیا ہے۔

ہوشربا انکشافات، چشم کشا حوالے، ناقابلِ تردید حقائق، فکر انگیز تجزیے، حیرت انگیز معلومات اور ایسے بہت سے مشتملات پر مبنی یہ اپنی نوعیت کی پہلی اور یادگار کوشش ہے گویا قصیدہ اول بھی اور قصیدہ ثانی بھی۔ موتِ خمینی پر دینی جرائد کے گراں قدر تبصروں کا یہ مجموعہ یقیناً تاریخ، مذہب، سیاست، ادب اور سماجیات سے دلچسپی رکھنے والے احباب کے ذہنی و فکری سرمائے میں نہایت خوشگوار اضافہ ثابت ہوگا۔

تجدیدِ سبائیت بجواب خلافت و ملوکیت

مصنف : حضرت مولانا محمد اسحٰق صدیقی سندیلوی دامت برکاتہم العالی۔ ناشر : تحریک تحفظ ختم نبوت، دار بنی ہاشم، مہربان کالونی ملتان۔ قیمت : ۲۰ روپے، ضخامت : ۱۴۴ صفحات

سید مودودی مرحوم کی تصنیف "خلافت و ملوکیت" کے متعلق علمائے اُمت کا متفقہ فیصلہ ہے کہ یہ تاریخِ اسلام کی سراسر غلط تعبیر ہے لیکن یار لوگ ہیں کہ مان کر نہیں دے رہے۔ "تجدیدِ سبائیت" حضرت مولانا محمد اسحٰق کا وہ معرکۃ الآرا مقالہ ہے کہ جس نے زمانے والوں کے تمام راستے مسدود کر دیئے ہیں بجز بہٹ دھرمی کے! "مولوی" کے شیریں گفتار سے تنگ آئے حضرات کو خود اس کا مطالعہ فرمانا چاہیئے تاکہ وہ علم کی طاقت، استدلال کی قوت اور زبان دانی کے بانکپن سے متعارف ہو سکیں۔

یہ کتاب بھی ایک عرصے کے بعد دوبارہ چھاپی گئی ہے۔ اُمید کی جانی چاہیئے کہ مسمومُ الذہان کی اصلاح کے لئے اس سے بڑے پیمانے پر فائدہ اُٹھایا جائیگا۔